© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین......

اداریہ

ربیع الاول شریف مبارک............اللہ معاف کرے!

ماہ ربیع الاول کی بہاریں امت مسلمہ اللہ کے فضل وکرم سے اس بار پھر دیکھ رہی ہے اور دنیا بھر کے مسلم وغیر مسلم ممالک میں سیرت ومیلاد النبی ﷺ پر سیمینارز، کانفرنسیں، جلسے، فکری نشستیں اور جلوسوں کی تیاریاں عروج پر ہیں۔

مدینہ طیبہ، بیت المقدس، مسجد اقصیٰ، مصر، سوریا، یمن، عراق، الجزائر، لیبیا، نیجیریا، اردن، المغرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت، چاڈ، برونئی، ملائشیا، انڈونیشیا، ترکی، سوڈان، تیونس، انڈیا، یوگنڈا، بنگلہ دیش، اریٹیریا، لبنان، مالی، موریتانیا، اور دیگر متعدد ممالک کی میلاد ومولد کی ویڈیو کلپس سوشل میڈیا پر نظر آرہی ہیں ......گویا امت مسلمہ اپنے نبی مکرم ﷺ سے والہانہ محبت کا والہانہ انداز میں اظہار کررہی ہے۔اس موقع پر جہاں بعض تنظیموں نے سیرت طیبہ پر کتابچے، رسالے، اور کتب شائع کرکے مفت تقسیم کرنے کا انتظام کرلیا ہے اور بعض صحافتی انجمنیں میلاد شریف پر اخبارات ورسائل کے خصوصی نمبرز شائع کررہی ہیں وہیں عاشقاتِ رسول خوبصورت میلادی جوڑوں میں ملبوس، فل میک اپ کے ساتھ اپنی خوبصورت اورمون موہنی سریلی آوازوں میں ٹی وی چینلز پر نعتیں سنانے کی سعادت پارہی اورنوجوانان اسلام کے دل لبھارہی ہیں ......(اور علماء کرام ہیں کہ چپ، نہ کوئی احتجاج ہے نہ رولا......کیونکہ اگر انہوں نے خود بھی ٹی وی پر جانا اور کچھ میلاد سنانا ہے تو پھر ٹی وی والوں کا حکم ہے کہ مفتی جی ہتھ رکھو ذرا ہولا، اور تو اور کسی حضرت نے یہ تک نہیں فرمایا کہ ایسے ٹی وی چینلز کا بائیکاٹ کیا جائے جو مذہبی پروگراموں کے علاوہ بے ہودہ پروگرام بھی یا ہی چلاتے ہیں)......اللہ معاف کرے۔

بوجھل دل کے ساتھ عرض ہے کہ اس مبارک موقع پر افراد امت کو زوال امت کے اسباب وعلل پر بھی کچھ غور کرکے اپنی اصلاح کی تدبیر کرنا چاہئے......حیرت انگیز بات ہے کہ نظریاتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طور پر قائم ہونے والے ملک (اسلامی جمہوریہ) پاکستان میں ربیع الاول میں یہ واقعہ بھی رونما ہوگیا کہ توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والی ملعونہ عاصیہ کو عدالت عظمی نے رہا کر دیا اور غیر ملکی جہاز آ کر اسے لے گئے اور وہ پوپ کی بارگاہ میں پیش ہوئی تو اس کا استقبال پوپ صاحب نے اس انداز سے کیا جیسے ان کی بیٹی کوئی بہت بڑا کارنامہ کرکے وہاں پہنچی ہو...... اگر پوپ صاحب کی نظر میں عاصیہ اتنی ہی معزز اور باوقار ہے کہ وہ خود اس کا استقبال فرمارہے ہیں اور گال چوم کر خراج تحسین پیش کررہے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ دنیا بھر میں وہ جو رواداری کی باتیں مختلف مواقع پر کرتے رہتے ہیں وہ محض ڈھونگ ہے، اصل یہ ہے کہ مسلمانوں کی دل آزاری کرکے اور تمام جہانوں کے نبی کی شان میں گستاخی کرکے کوئی ان کی بارگاہ میں پہنچے تو اسے وارم ویلکم دیا جائے اور اس جیسوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

جناب پوپ کے اس طرز عمل سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی رہائی کے حوالہ سے ان کے جو ادارے ۹ برس سے کام کررہے تھے اور جن کے بارے میں خبریں آرہی تھیں وہ جھوٹی نہیں تھیں اور یہ کہ رہائی ان اداروں کی جانب سے دباؤ بڑھ جانے کی وجہ سے عمل میں آئی عدالت کو تو محض بدنام ہونا تھا۔اس بات کی طرف اشارہ مولانا سمیع الحق صاحب نے شہادت سے قبل عمران خان سے ملاقات کے بعد اپنے بیان میں بھی دیا اور قیاس آرائیاں یہ ہیں کہ ان کا سفاکانہ قتل یہ پیغام دینے کے لئے تھا کہ اتاترکی نظام کے کسی اقدام کے خلاف جو زبان کھولے گا اس کا حشر یہی ہوگا......لہذا لوگ عبرت پکڑیں اور کسی قسم کا شور شرابا کرنے کی کوشش نہ کریں ...... چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ راوی ہر طرف چین لکھ رہا ہے حتی کہ مولانا سمیع الحق صاحب کے اس ظالمانہ و بہیمانہ قتل پر کوئی احتجاج بھی نظر نہیں آیا۔

بدعقیدہ کہے جانے والے، گمراہ قرار پانے والے، اور ہمیشہ کفر کے فتوی کی زد میں رہنے والے دیوبندی عالم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اپنے لہولہو جسم ولباس کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں پہنچ کر فریادی ہوگئے اور میرے عاشقان مصطفی ابھی میلادی میلادی ہیں، اور فی الحال میلاد منانے اور حلوہ وحلویات بانٹنے میں مصروف ہیں ......فارغ ہوں گے تو ٹرک کی بتی کا پیچھا کرتے ہوئے عاصیہ کے خلاف اپیل کی پیروی کرلیں گے ......اور پھر اپیل میں کامیاب ہوکر عاصیہ کو واپس لائیں گے ضرور لائیں گے اور تختہ دار پر کھینچیں گے ...... کیوں کہ انہیں سنی آرمی چیف، (جن کے بیٹے کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نکاح حضرت علامہ رضا ثاقب مصطفائی صاحب نے حال ہی میں پڑھایا ہے) اور سنی نیازی حکومت (جسے بعض سجادہ نشین اور پیر بھائی لائے ہیں) نے یقین دہانی کرا رکھی ہے کہ یہ کام ہوگا اور ضرور ہوگا......پھر وزیر خارجہ بھی اپنا سنی بھائی ہے حضرت شاہ بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا سجادہ نشین بھی ہے......اور دیگر کئی سجادہ نشینان، حکومت کا حصہ ہیں اور متعدد پیر صاحبان حکومت کے پر زور حامی ہیں اس لئے ہمیں قوی امید ہے کہ وہ یہ کام کر کے ہی دم لیں گے......ان کے حکم پر عالمی بلے باز نیازی نے اپنے ورلڈ کلاس بریلوی بلے سے بس ایک چھکا ہی تو لگانا ہے......اور پھر ہر طرف بلے بلے ہو جانی ہے......اول آخر درود شریف۔

الیکشن ممبری، کونسل، صدارت
بنائے خوب آزادی نے پھندے
میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ
نہایت تیز ہیں یورپ کے رَندے

زمن دہ اہل مغرب را پیامی — کہ جمہور است تیغ بے نیامی

چہ شمشیری کہ جاں ہامی ستاند — تمیزِ مسلم و کافر نداند

نہ ماند در غلافِ خود زمانی — برد جانِ خود و جانِ جہانی

© rasailojaraid.com